Q. No. 2 (i) سوال نمبر 2 (i) **فقہ حنبلی کی دو خصوصیات لکھیں۔**

فقہ حنبلی کی دو خصوصیات درج ذیل ہیں

(i) اس میں صحابہ کرامؓ کی رائے کا احترام کیا گیا ہے۔

(ii) فقہ حنبلی میں حیلوں بہانوں سے اجتناب کیا گیا ہے۔

(iii) فقہ حنبلی میں فقہ کی ترتیب کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

Q. No. 2 (ii) سوال نمبر 2 (ii) **خدمت خلق کی کوئی سی دو صورتیں لکھیں۔**

خدمت خلق کی دو صورتیں درج ذیل ہیں۔

والدین: خدمت خلق میں سب سے پہلے والدین آتے ہیں۔ ان کی خدمت اولاد کے فرائض میں شامل ہیں۔ ان کی ضرورتوں کا خیال رکھا جائے۔

رشتہ دار: رشتے داروں کا خیال رکھا جائے ان کی جائز ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔

Q. No. 2 (iii) سوال نمبر 2 (iii) **تقویٰ کے دو فوائد لکھیں۔**

تقویٰ کے دو فوائد درج ذیل ہیں۔

(i) تقویٰ سے اللہ کی محبت اور قرب حاصل ہوتا ہے۔ انسان اللہ کی محبت حاصل کرتا ہے۔

(ii) تقویٰ سے انسان کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور وہ دنیا و آخرت کی بھلائی کا حقدار ہوتا ہے۔

Q. No. 2 (iv) **بنی اسرائیل نے انبیاء کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟** سوال نمبر 2 (iv)

حضرت موسیٰ پر تورات نازل کی گئی۔ اس کے بعد انبیاء کا سلسلہ شروع ہوا جو انسانوں کی اصلاح کیلئے بھیجے گئے لیکن بنی اسرائیل نے ہمیشہ کی طرح انکار کیا۔ ان کے سامنے تکبر کیا۔ ان کی لائی ہوئی ہدایت پر عمل نہ کیا۔ انبیاء کرام کا انکار کیا۔ اور بعض نبیوں کو قتل بھی کیا۔

.....

Q. No. 2 (v) **پچھلی امتوں کی تباہی کا سبب کیا تھا؟** سوال نمبر 2 (v)

بنی اسرائیل اللہ کی لاڈلی قوم تھی۔ اللہ نے اس پر بے شمار انعامات نازل کیے۔ لیکن انہوں نے ہمیشہ انکار کیا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا وہ تباہ و برباد ہوگئی۔ ہلاک کر دی گئی۔ اس کے علاوہ جتنی بھی قومیں اس دنیا میں کفر کے سبب ان کو ہلاک کیا گیا۔ وہ اللہ کا انکار کرتی تھیں۔ شرک کرتی اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

.....

Q. No. 2 (vi) **اسلامی معاشرے کی کوئی دو خصوصیات لکھیں۔** سوال نمبر 2 (vi)

اسلامی معاشرے کی دو خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(ا) اسلامی معاشرے میں تمام لوگوں کو جان، مال اور عزت کا تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

(ب) اسلامی معاشرے میں انسان کو برابر حقوق دیے جاتے ہیں۔ عبادت کی آزادی ہوتی ہے۔

.....

Q. No. 2 (vii) سوال نمبر 2 (vii) **قرآن پاک میں ہمسائے کی کتنی اقسام ہیں۔**

قرآن پاک میں ہمسائے کی تین اقسام ہیں۔
پہلا جو رشتہ دار بھی ہو اور ہمسایہ بھی۔
دوسرا جو رشتہ دار نہ لیکن ہمسایہ ہو۔
تیسرا وہ جو نہ رشتہ دار ہو اور نہ ہی ہمسایہ بلکہ (پہلو کا ساتھی ہو)۔

.....

Q. No. 2 (viii) سوال نمبر 2 (viii) **جہاد اکبر کسے کہتے ہیں؟**

جہاد اکبر سے مراد انسان کا اپنے نفس کے خلاف جہاد ہے۔ یہ جہاد کی سب سے بڑی قسم ہے۔ اس میں انسان اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اپنے آپ کو امر بالمعروف یعنی نیکی کی طرف راغب کرنا اور برائی سے روکنا جہاد اکبر کی مثال ہے۔ خود کو وسوسوں سے بچائے رکھنا بھی جہاد اکبر ہے۔

.....

Q. No. 2 (ix) سوال نمبر 2 (ix) **ہاروت و ماروت کون تھے؟**

ہاروت اور ماروت دو ایسے فرشتے تھے جو انسانوں کی آزمائش کیلئے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں نازل کیے تھے۔ یہ فرشتے لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ یہ آزمائش کے لیے نازل کیے حالانکہ یہ فرشتے خود بھی لوگوں سے کہہ دیتے اسمیں تمہارے لیے کوئی نفع نہیں لیکن وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے سیکھتے۔ لیکن اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو نقصان نہ پہنچتا۔

Q. No. 2 (x) سوال نمبر 2 (x) مبلغ کے دو اوصاف لکھیں۔

ذی صبر اور عفو: مبلغ کا پہلا وصف یہ ہے کہ صبر سے کام لے۔ دین حق میں مشکلات کا آنا لازمی ہے لیکن وہ اس معاملے میں صبر سے کام لے اور اگر کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے تو عفو و درگزر سے کام لے۔

ذی دین متین جز نہیں: دین متین میں جبر نہیں۔ یعنی زبردستی کسی دوسرے پر یہ بوجھ نہ ڈالے کہ وہ دین قبول کرے جب ایسے معاملات اختیار کرے کہ متاثر ہو کر وہ دین قبول کرے۔

Q. No. 2 (xi) سوال نمبر 2 (xi) اہل ایمان کو راعنا کو بجائے انظرنا کہنے کی ہدایت کیوں کی گئی؟

اہل ایمان کو آنحضورؐ کو راعنا سے مخاطب کرنے سے اسلیے منع کیا کیونکہ راعنا لفظ اگر ہائم پڑھا جائے راعیتا کی آواز آتی ہے جس کے معنی احمق اور جاہل کے ہیں اس سے نبی پاکؐ کی اہانت اور بے ادبی ہوتی تھی اسلیے نبی پاکؐ کو مخاطب کرنے کے لیے انظرنا لفظ کہنے کی ہدایت کی گئی جس کے معنی ہیں ہماری طرف نظر کرم کیجیے۔

Q. No. 2 (xii) سوال نمبر 2 (xii) مقام ابراہیم سے کیا مراد ہے؟

مقام ابراہیم سے مراد اس پتھر کو کہا جاتا ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ یہ پتھر آج بھی خانہ کعبہ میں موجود ہے۔ یہ پتھر اب محفوظ حالت میں ہے جس طرح 1400 سال پہلے تھا اب بھی اسی حالت میں ہے۔

Q. No. 2 (xiii) رشتے داروں کے دو حقوق بیان کریں۔ سوال نمبر 2 (xiii)

(i) رشتے داروں کے دو حقوق درج ذیل ہیں۔

(ii) رشتے داروں سے حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔ ان سے کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہو۔

(iii) رشتے داروں کے ساتھ احسان کا معاملہ رکھا جائے۔ اگر وہ مالی طور پر کمزور ہو تو ان کی مدد کی جائے۔

.....

Q. No. 2 (xiv) حدیث میں نیکی اور بدی کی پہچان کیا ہے؟ سوال نمبر 2 (xiv)

حدیث میں نیکی سے مراد ہے کہ وہ کیفیت جس سے انسان کا جی مطمئن ہو جائے اور اور اسکا دل سکون پائے۔ جبکہ بدی سے مراد وہ کیفیت جس کو کرنے کے بعد انسان کے سینے میں کھٹکے اور جی میں اٹکے اور اس بات سے لوگوں کو باخبر ہونے پر وہ ڈر رہے۔ بدی کہلاتی ہے۔

.....

Q. No. 2 (xix) امام ابو حنیفہ کا اصل نام کیا ہے۔ سوال نمبر 2 (xix)

امام ابو حنیفہ کا اصل نعمان بن ثابت، کنیت ابو عبداللہ اور لقب امام اعظم تھا۔ آپ کوفہ شہر میں تھے۔ اپنی زندگی کے 23 سال بنو عباسی اور 18 سال بنو امیہ کے دور میں گزارے۔ حدیث کا علم حاصل کیا۔ اور اس میں کمال حاصل کیا۔

.....

Q. No. 2 (xv) صحاح ستہ میں کن کن سی کتابیں شامل ہیں سوال نمبر 2 (xv)

حدیث کی چھ صحیح کتابوں کو صحاح ستہ کہتے ہیں۔

① صحیح بخاری (iv) سنن ابی ماجہ

② صحیح مسلم (v) سنن ابی داؤد

③ سنن نسائی

Q. No. 2 (xvi) اعجاز القرآن سے کیا مراد ہے؟ سوال نمبر 2 (xvi)

اعجاز القرآن سے مراد ایسی کتاب ہے جس کو بنی نوع انسان لکھنے سے عاجز ہوں۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو اس نے اپنے بندے حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ قرآن مجید جیسی کوئی کتاب اس دنیا میں نہیں ہے۔ انسان اس کو لکھنے سے عاجز ہیں۔

Q. No. 2 (xvii) ترجمہ کریں۔ سوال نمبر 2 (xvii)

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون۔

ترجمہ:

بے شک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

Q. No. 2 (xviii) سوال نمبر 2 (xviii) حدیث میں خیالات کی قسمیں کونسی ہیں

حدیث میں خیالات کی دو قسمیں ہیں۔

اچھے خیالات برے خیالات

(i) اچھے خیالات کا آنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(ii) برے خیالات کا آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔

Q. No. 2 (xx) سوال نمبر 2 (xx) جدید وسائل تبلیغ بتائیں۔

جدید وسائل تبلیغ کو تین ہیں۔

(i) قلم کے ذریعے تبلیغ (ii) سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ کرنا۔

(ii) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعے تبلیغ کرنا۔

(iii) تجارت کے ذریعے تبلیغ کرنا۔

Q. No. 3 (i) سوال نمبر 3 (i) درج ذیل آیت کا بامحاورہ ترجمہ کیجیے۔

ولنبلونکم بشیء .....

ترجمہ: اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے ان چیزوں سے خوف سے بھوک سے جان، مال اور پھلوں کے نقصان سے اور خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔

.....

Q. No. 3 (ii) سوال نمبر 3 (ii) آیت کے مخاطب کون ہیں۔

اس آیت میں اہل ایمان کو مخاطب کیا گیا ہے کہ اہل ایمان کو ضرور آزمایا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے وہ حق پر ثابت قدم رہتے ہیں یا نہیں۔ اہل ایمان مخاطب کیے جا رہے ہیں۔

.....

Q. No. 3 (iii) سوال نمبر 3 (iii) اس آیت میں کن چیزوں کی آزمائش کی بات کی گئی ہے؟

اس آیت میں خوف، بھوک جان اور مال اور پھلوں کے ذریعے مسلمانوں کی آزمائش کی بات کی گئی ہے۔

.....

Q. No. 4 (i) (Page 1) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 1)

درج شدہ آیات کا ترجمہ اور تشریح کریں۔

(i) ولقد جآءکم موسیٰ بالبینٰت ثم اتخذتم ..... ظٰلمون ۝

ترجمہ:

اور البتہ تحقیق جب موسیٰؑ تمہارے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ تو تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالموں میں سے ہو گئے۔

تشریح:

اس آیت میں حضرت موسیٰؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ جب وہ چالیس راتوں کے لیے کوہ طور پر بلائے گئے تو ان کی قوم دوبارہ بت پرستی میں مبتلا ہو گئی۔ سامری حکم ان کی باتوں میں آ کر انہوں نے دوبارہ بت پرستی شروع کی بچھڑے کی پوجا کرنے لگے۔ واپسی پر جب حضرت موسیٰؑ دوبارہ واپس پہنچے تو دیکھا قوم بت پرستی میں مبتلا تھی۔ حضرت موسیٰؑ واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس گئے۔ لیکن انہوں نے ہمیشہ کی طرح انکار کیا۔ تکبر کیا۔ بے شمار سوالات کرنے لگے۔ حضرت موسیٰؑ نے ان لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیا لیکن وہ لوگ ہمیشہ انکار کرتے رہے اور کہتے کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا۔ یقیناً انہوں نے انکار کیا اور وہ ظالموں میں سے ہو گئے۔ ان کا انجام ان کی ہلاکت کا سبب بنا۔

Q. No. 4 (i) (Page 2) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

ولقد جاءکم موسیٰ بالبینٰت .....

ترجمہ:

اور البتہ تحقیق جب موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے تو تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالموں میں سے ہوگئے۔

Q.No.4(ii)(Page 1) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1)

ام تریدون ان تسئلوا رسولکم کما سئل .....

.....

ترجمہ:

کیا تم چاہتے ہو کہ سوال کرو اپنے رسول اللہ ﷺ سے جیسے پوچھا گیا موسیٰ سے اس سے پہلے۔ اور جس نے ایمان کی تبدیلی کفر کے سب تو سو وہ بھٹک سیدھے رستے سے۔

Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (بقیہ 2)

تشریح:

اس آیت میں کہا جا رہا ہے کہ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے رسول سے بھی ویسے ہی سوالات پوچھے جائیں جو حضرت موسیٰ سے پوچھے گئے۔ حضرت موسیٰ سے بنی اسرائیل بے بنیاد سوالات کرتے تھے۔ انکار کرتے تھے۔ تبدیل کرتے تھے۔ اسی طرح کہا جا رہا ہے کہ جس نے اپنے کفر کے سب ایمان کو تبدیل کر دیا یعنی لوگ نفع کی خاطر اپنا ایمان تک بیچ دیتے ہیں۔ قرآنی آیات کو بیچتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا نفع کما لیتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ کتنے خسارے کا سودا کرتے ہیں۔ آیت میں مخاطب کیا جا رہا ہے کہ یہ لوگ دنیاوی فائدہ تو کما لیں گے لیکن آخرت میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ یہ لوگ سیدھے رستے سے بھٹک چکے ہیں۔ ان کے آنکھیں کان اور دل ایمان کی بات قبول کرنے پر آمادہ ہی نہیں۔ یہ لوگ کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔

Q. No. 5 (i) وكلمة الطيبة صدقة سوال نمبر 5 (i)

صدقة

ترجمہ:-

اور پاکیزہ بات کہنا صدقہ ہے اور ہر قدم کے بدلے جو نماز کی طرف چلتا ہے صدقہ ہے اور رستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔

Q. No. 5 (ii) سوال نمبر 5 (ii) لا یؤمن أحدکم حتی یکون ھواہ تبعًا لما جئت بہ۔

ترجمہ:

اور تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہشات میری لائی ہدایت کے تابع نہ ہو۔

Q. No. 6(i)(Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1)

درج شدہ پر نوٹ نہیں۔

اولاد کے فرائض:

اولاد کے فرائض میں سب سے پہلے والدین کے حقوق آجاتے ہیں۔ والدین کے حقوق سب سے پہلے مدِنظر رکھنے چاہیے۔ حسنِ سلوک کے سب سے حقدار والدین ہیں۔

(i) **محبت و شفقت:**

اولاد کا سب سے اہم اور پہلا فرض ہے کہ وہ والدین کے ساتھ محبت اور شفقت کا معاملہ رکھے۔ جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ تو ان کے ساتھ محبت سے پیش آئیں۔ جیسا کہ ایک قرآنی آیت میں ہے۔ "اور انہیں اُف تک نہ کہیں" یعنی وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔

(ii) **بنیادی ضروریات کا خیال:**

اولاد کا حق ہے کہ وہ اپنے والدین کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھے۔ وقت پر انہیں کھانا، لباس وغیرہ مہیا کرے۔ اگر دوائیں وغیرہ ختم ہو جائیں تو کبھی بھی ان کی ضروریات پوری کی جائے۔

(iii) **حسنِ سلوک:**

اولاد کا فرض ہے کہ وہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں۔ کوئی ایسی بات نہ کہیں جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہو۔ اپنا سلوک ان کے ساتھ بہتر رکھیں۔

(iv) **ادب و احترام:**

اولاد کا فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ ادب و احترام کے ساتھ پیش آئے۔ ان کے ساتھ نرمی کے دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے۔ ان سے بیزاری نہ برتی جائے۔

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2)

(ب) اطاعت:

اپنے والدین کی اطاعت کی جائے۔ ان کی اطاعت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی رضا حاصل کی جا سکتی ہے۔ والدین کے حق میں ہر وقت دعا کی جائے۔ جیسا کہ ایک قرآنی آیت کا ترجمہ ہے:

ترجمہ: "اے میرے رب دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔"

والدین کی خدمت سے جنت حاصل کی جا سکتی ہے اولاد کا فرض ہے کہ وہ والدین کے تمام حقوق پورے کرے اور ان سے ایسے معاملات اختیار کرے جس سے اللہ اور اس کے رسول راضی ہو۔

.....

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1)

حدیث کی روشنی میں ہمسایوں کے حقوق لکھیں۔

جو شخص اللہ پر اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے۔ ہمسایوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو کہ ایک ہی چھت تلے اس کے زیر سایہ رہتے ہو۔ ہمسایے انسان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انسان خوشی یا غمی کے موقع جن کا سامنا اپنے ساتھ سب سے پہلے یا تو ہمسائے ہی ہیں۔

قرآن کی روشنی میں ہمسائے کی اقسام:

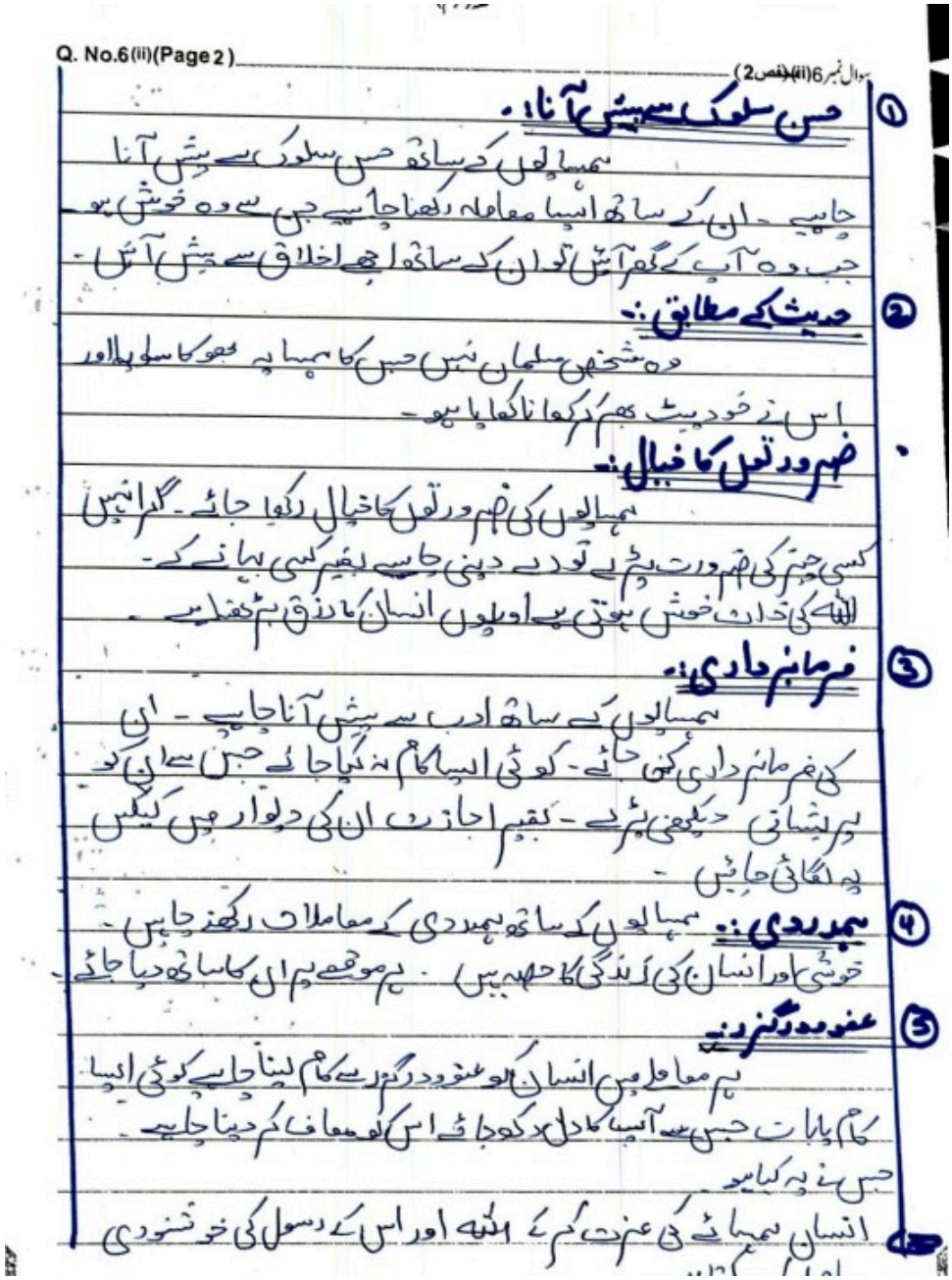
قرآن مجید میں ہمسائے کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں۔

① ایسا ہمسایہ جو رشتہ دار بھی ہو ہمسایہ بھی ہو۔

② دوسرا جو رشتہ دار نہ ہو لیکن ہمسایہ ہو۔

③ تیسرا وہ جو نہ ہمسایہ نہ رشتہ دار بلکہ (پہلو کا ساتھی ہو۔)

.....



Q. No.6(ii)(Page 2)

سوال نمبر 6(ii)(صفحہ 2)

① **حسن سلوک سے پیش آنا:**

ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔ ان کے ساتھ ایسا معاملہ رکھنا چاہیے جس سے وہ خوش ہو۔ جب وہ آپ کے گھر آئیں تو ان کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں۔

② **حدیث کے مطابق:**

وہ شخص مسلمان نہیں جس کا ہمسایہ بھوکا سویا اور اس نے خود پیٹ بھر کر کھانا کھایا ہو۔

ضرورتوں کا خیال:

ہمسایوں کی ضرورتوں کا خیال رکھا جائے۔ گرانیں کسی چیز کی ضرورت پڑے تو دے دینی چاہیے بغیر کسی بہانے کے۔ اللہ کی ذات خوش ہوتی ہے اوپر ان انسان کا رزق بڑھاتے ہے۔

③ **فرمانبرداری:**

ہمسایوں کے ساتھ ادب سے پیش آنا چاہیے۔ ان کی فرمانبرداری کی جائے۔ کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جس سے ان کو پریشانی دیکھنی پڑے۔ بغیر اجازت ان کی دیوار میں کیلیں نہ لگائی جائیں۔

④ **ہمدردی:** ہمسایوں کے ساتھ ہمدردی کے معاملات رکھنے چاہیں۔ خوشی اور انسان کی زندگی کا حصہ ہیں۔ ہر موقعے پر ان کا ساتھ دیا جائے۔

⑤ **عفو و درگزر:**

ہر معاملے میں انسان کو عفو و درگزر سے کام لینا چاہیے کوئی ایسا کام یا بات جس سے آپ کا دل دکھ جائے اس کو معاف کر دینا چاہیے۔ جس نے یہ کیا ہو۔

انسان ہمسائے کی عزت کرے اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی

Q.No.7 سوال نمبر 7

فقہ حنفی کی خصوصیات لکھیں۔

امام ابو حنیفہ کی فقہ کو جو قبولیت حاصل ہوئی اس سے زیادہ کسی اور کو نہ حاصل ہوئی۔ فقہ حنفی کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(i) **شرف قبولیت:**
امام ابو حنیفہ کی فقہ کو جو مقام حاصل ہوا وہ کسی اور فقہ میں حاصل نہ ہو سکا۔ امام ابو حنیفہ کی فقہ کو سب لوگوں نے آسانی سے قبول کیا۔

(ii) **شرف اولیت:**
امام ابو حنیفہ پہلے شخص تھے جنہوں نے فقہ کی ترتیب کو مدنظر رکھا اور آپ کی فقہ نے شرف اولیت کا درجہ حاصل کیا۔

(iii) **اہل الرائے:**
فقہ حنفی کے پیروکار اہل الرائے کہلائے۔

(iv) **قیاس کی کم نسبت:**
اس فقہ میں قیاس کی نسبت کم ہی آتی ہے۔

(v) **تقدیری مسائل:** امام ابو حنیفہ نے تقدیری مسائل کے بارے میں بھی دریافت فرمایا تھا۔

(vi) **کم تبدیلی:** اس فقہ میں آگے چل کر تبدیلی نہ ہوئی۔
رائے شوریٰ: اس فقہ کو بعد شوریٰ کا درجہ دیا گیا۔

قابل لوگوں کی رائے:
اسمیں ایسے لوگوں کی رائے شامل تھی جو عقل و فہم کے لحاظ سے ایسے تھے کہ ان کے بارے شک و شبہ کے سوال نہ پیدا ہوتے تھے۔